49022-جمرات کوکنکریاں مارنے کا وقت

سوال

میں بالتحدید جمرات کورمی کرنے کی ابتداء اورانتھاء کا وقت معلوم کرنا چاہتا ہوں ؟

پسندیدہ جواب

صحیح اورطاقتوروچست اشخاص کے لیے عید کے دن جمرہ عقبہ کوکنکریاں مارنے کا وقت عید کے دن طلوع شمس سے اورکمزوراشخاص جوازدھام برداشت نہیں کرسکتے بچے بوڑھے اورعورتوں کے لیے رمی کا وقت عید کی رات آخری حصہ سے شروع ہوتا ہے ۔

اسماء بنت ابی بکر رضی اللہ تعالی عنہا عید کی رات چاندغائب ہونے کا انتظار کرتی تھیں اورجب چاند غائب ہوجاتا تومزدلفہ سے منی روانہ ہوجاتی اورجمرہ عقبہ کوکنکریاں مارتی تھیں ۔

اورجمرہ عقبہ کوکنکریاں مارنے کا آخری وقت عیدوالے دن غروب شمس تک رہتا ہے ، اورجب ازدھام زیادہ ہویاوہ جمرات سے دورپڑاؤ کیے ہوئے ہواوررات تک کنکریاں مارنے میں تاخیر کرنا چاہے تواس میں بھی کوئی حرج نہیں ، لیکن اسے گیارہ تاریخ کی طلوع فجر تک تاخیر نہیں کرنی چاہیے ۔

اورایام تشریق یعنی گیارہ ، بارہ اورتیرہ تاریخ میں رمی جمرات کرنے کا وقت زوال شمس یعنی نصف النھار جب ظہر کا وقت شروع ہوتا ہے سے لیکر رات تک گئے تک رہتا ہے ، لیکن اگررش وغیرہ کی بنا پر رمی کرنے میں مشقت کا سامنا ہوتوپھر رات کوطلوع فجر تک رمی کرنے میں کوئی حرج نہیں ، گیارہ ، بارہ اورتیرا تاریخ کوزوال شمس سے قبل رمی کرنا جائز نہیں کیونکہ رسول کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے زوال کے بعد رمی کی اورلوگوں سے فرمایا :

مجھ سے حج کا طریقہ حاصل کرلو۔

اوررسول کریم صلی اللہ علیہ کا باوجوداس کے کہ شدید گرمی تھی اس وقت تک رمی میں تاخیر کی اوردن کے شروع میں رمی نہیں کی حالانکہ دن کے شروع کا حصہ ٹھنڈااورآسان ہوتا ہے جواس بات کی دلیل ہے کہ اس وقت سے قبل رمی کرنی جائز نہیں اوریہ اس پر بھی دلالت کرتا ہے کہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم زوال ہوتے ہی نماز ظہرادا کرنے سے قبل رمی کرلیتے تھے ۔

اوریہ بھی اس کی دلیل ہے کہ زوال سے قبل رمی کرنا حلال نہیں اوراگرجائزہوتی توزوال سے قبل رمی کرنا افضل تھا تا کہ نماز ظہراول وقت میں ادا کی جاسکے کیونکہ اول وقت میں نماز کی ادائیگی افضل اوربہتر ہے ۔

لھذا اس سے حاصل یہ ہوا کہ ایام تشریق میں زوال شمس سے قبل رمی کرنا جائز نہیں ہے ۔

دیکھیں : فتاوی ارکان اسلام صفحہ نمبر (560)۔

اوروہ مزید یہ کہتے ہیں :

عید کے دن جمرہ عقبہ کورمی کرنے کا وقت گیارہ تاریخ کی طلوع فجر ہونے پر ختم ہوجاتا ہے اورکمزوروناتواں لوگ جورش برداشت نہیں کرسکتے ان کے لیے رمی کرنے کے وقت کی ابتداء یوم النحر (عید کے دن) کی رات کے آخری حصہ سے شروع ہوتا ہے ۔

اورایام تشریق میں جمرہ عقبہ کی رمی بھی باقی دونوں جمرات کی رمی کی طرح زوال کے وقت (نماز ظہر کے اول وقت) شروع ہوتی ہے اوردوسرے دن کی طلوع فجر کے وقت ختم ہوجاتی ہے ، لیکن جب ایام تشریق کا آخری دن یعنی چودہ تاریخ کی رات ہوتواس رات کورمی نہیں کی جاسکتی ، کیونکہ اس دن غروب شمس کے وقت ایام تشریق ختم ہوجاتے ہیں ۔

اس کے باوجود دن کے وقت رمی کرنا افضل اور بہتر ہے لیکن یہ ہے کہ اس وقت حجاج کرام کی کثرت اورازدھام تا ہے اورایک دوسرے کی پرواہ نہیں کرتے جب حاجی کونقصان پہنچنے کا ہلاک ہونے یا بہت سخت مشقت کا خدشہ ہوتووہ رات کے وقت رمی کرلے تواس میں کوئی حرج نہیں ۔

اسی طرح اگراس نے بغیر کسی خوف اورخدشہ کے رات کورمی کی توپھر بھی اس پر کوئی حرج نہیں ، لیکن افضل اور بہتر یہی ہے کہ وہ اس مسئلہ میں احتیاط کرے اورضرورت کے بغیر رات کے وقت رمی نہ کرے ۔ اھ

دیکھیں : فتاوی ارکان اسلام صفحہ نمبر (557–558) ۔

واللہ اعلم .